128534 ـ بیوہ عورت کا دوران عدت اپنے بچوں کو ملنے کے لیے جانا

سوال

میرے والد صاحب فوت ہو چکے ہیں، اور میری والدہ بڑی عمر کی ہیں، ان کے بچے ریاض اور دوسرے شہروں میں رہتے ہیں، ابھی والدہ عدت میں ہیں، اور وہ اپنے بچوں کو ملنا چاہتی ہیں، برائے مہربانی اس سلسلہ میں شرعی حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اسے دوران عدت گھر میں ہی رہنا چاہیے، اس کا گھر سے باہر نکلنا جائز نہیں؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوہ عورت کو فرمایا تھا:

" تم اپنی عدت ختم ہونے تك اپنے گھر میں ہی رہو "

اس لیے بیوہ عورت عدت کے دوران گھر میں رہےگی، اور وہ نہ تو خوشبو لگائیگی، اور نہ ہی خوبصورت لباس پہنےگی اور نہ ہی سرمہ وغیرہ لگائیگی اور نہ ہی زیور پہنےگی.

یعنی بیوہ عورت کے لیے دوران عدت درج ذیل پانچ امور کا التزام کرنا ہوگا:

اول:

عدت ختم ہونے تك گھر میں ہی رہےگی.

دوم:

خوبصورت لباس نہیں پہنےگی، لیکن وہ کسی بھی رنگ کا چاہے سیاہ ہو یا نیلا اور سبز کوئی بھی رنگ پہن سکتی ہے یہی نہیں کہ سیاہ ہی پہنے، معنی یہ ہوا کہ وہ خوبصورت لباس مت پہنے.

سوم:

سونا اور چاندی اور لولو وغیرہ کا زیور زیب تن نہیں کریگی، نہ تو زیور اور نہ ہی زیور والی گھڑی پہنےگی کیونکہ ایسی گھڑی خوبصورتی و جمال و زینت کے لیے پہنی جاتی ہے.

چہارم:

سرمہ وغیرہ نہیں لگائیگی، یعنی میك اپ اور بناؤ سنگھار نہیں کریگی، لیکن وہ صابن اور پانی استعمال کر سکتی ہے.

پنجم:

خوشبو بھی استعمال نہیں کریگی، یعنی ہر قسم خوشبو استعمال کرنا ممنوع ہوگا، صرف حیض ختم ہونے کے بعد طہر کے وقت جو خوشبو استعمال کی جاتی ہے وہ استعمال کر سکتی ہے.

بیوہ عورت کو دوران عدت کسی ضرورت کی خاطر مثلا عدالت یا ہاسپٹل یا بازار (اگر کوئی دوسرا خریداری کے لیے نہیں) وغیرہ میں جانے کی اجازت ہے " انتہی .